

قرآن کے ساتھ آج کے مسلمانوں کا روایہ جیسے موضوعات بھی شامل کتاب ہیں تاہم فاضل مصنف کا جھکاؤ صوفی ازم کی طرف محسوس ہوتا ہے۔ شاید اس کا ترجمہ بھی اسی لیے ایک صوفی صاحب نے کیا ہے۔ مجموعی طور پر قرآنیات سے دل جسمی رکھنے والوں کے لیے یہ ایک فراگنیر کتاب ہے نیز بین المذاہب مکالمہ کرنے والوں کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ (محمد الیاس انصاری)

### علوم الحدیث، فی فکری اور تاریخی مطالعہ، مؤلف: ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر۔ ناشر: نشریات

۳۰۔ اردو بازار لاہور۔ صفحات: ۹۸۹۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

اردو زبان میں علوم الحدیث پر کمی جانے والی کتب میں یہ ایک غیر معمولی جامع کتاب ہے جس میں سند کی اہمیت اور مستشرقین کے اسناد پر اعتراضات کے جائزے علوم الحدیث، مطالب حدیث کے آداب، مقام صحابہ اور کتب معرفۃ الصحابة، اسماء الرجال اور جرح و تعدیل کا تذکرہ ہے۔ اس کے علاوہ تجزیٰ حدیث، علم الانساب، علم معرفۃ الانسان و الکنی، معرفۃ الالقاب، علم الطبقات اور تقدیم حدیث پر سیر حاصل تنگوں کی گئی ہے۔ اسی طرح تاریخ حدیث کے تحت علم حدیث کے ارتقا، ابتدائی دور کے معروف مراذ حدیث اور محدثین کی خدمات کے ساتھ ساتھ بر عظیم کے مراؤں کی حدیث اور مدارس نیز عصر حاضر کے مراؤں کی حدیث کا ذکر بھی شامل ہے۔

حدیث کے حوالے سے مختلف مکاتب فکر کے نظریات کا احاطہ کرتے ہوئے ان کے اعتراضات اور شبہات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس باب میں فتنہ انکار حدیث، بر عظیم کے مکرین حدیث اور موجودہ صورت حال کا تذکرہ بھی زیر بحث لایا گیا ہے۔ تحریک استشراق، مستشرقین کے حدیث پر اعتراضات کا جائزہ، معروف مستشرقین کے تذکرے سے حدیث پر جدید رجحانات سامنے آتے ہیں۔ آخر میں مولانا امین احسن اصلاحی کا نظریہ حدیث بھی بیان کیا گیا ہے۔

بحث میں اعتدال کا راستہ اختیار کیا گیا ہے۔ حوالہ جات، مصادر اور مراجع کتاب کی جامعیت میں مزید اضافے کا باعث ہیں۔ اسلوب تحریر سلیمانی ہے۔ مؤلف اس وقیع علمی کاوش پر مبارک باد کے متعلق ہیں۔ (محمد احمد زبری)